بخدمت جناب الیکشن کمیشن آف پاکستان اسلام آباد

۱۵

میمورنڈم(Memorendum)

بابتNew حلقہ NA-117 وPP-131,132 ننکانہ صاحب

جناب عالی! سائل حسب ذیل عرض گزار ہے:-

1. یہ کہ سائل چک نمبر 12 گ ب گرمولا تحصیل وضلع ننکانہ صاحب کا رہائشی ہے اور سابقہ NA-137 موجودہ NA-117 اور سابقہ PP-172 وموجودہ PP-132 میں بطور ووٹر ممبر سیریل نمبر 83، بلاک کوڈ 201030701 میں درج ہے۔

2. یہ کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے نئی حلقہ بندیوں کا اجراء ضلع ننکانہ صاحب میں کردیا ہے جسکے مطابق ضلع ننکانہ صاحب قومی اسمبلی کے دو حلقوں NA-117,118 جبکہ صوبائی اسمبلی کے چار حلقوں PP-131,132,133,134 میں منقسم ہوا ہے۔نئی حلقہ بندی کے نقشہ جات Annexure-A اور Annexure-B لف درخواست ہذا ہیں۔

3. یہ کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے حلقہ بندیوں کے لیے جو قوانین ترتیب دیے ہیں۔ان کے مطابق حلقہ بندیاں شمال سے جنوب اور دیگر ضروریات وسہولیات،تہذیب وتمدن،بودوباش کو مدنظر رکھنا ضروری تھا۔

4. یہ کہ سائل کی یونین کونسل موہلن قانونگوئی میں آتی ہے۔جوکہ موہلن Q.H تقریباً 84943 نفوس پر مشتمل ہے۔جس میں تقریباً 42936 مرد اور 41994 خواتین نفوس شامل ہیں۔جوکہ اکثریت مرد وخواتین بسلسلہ تعلیم،ملازمت،مزدوری وخرید وفروخت روزانہ ننکانہ صاحب آتے جاتے ہیں اور شاہکوٹ سے ننکانہ صاحب کے لوگوں کا آنا جانا،رسوم ورواج، نقل وحمل،سول وفوجداری معاملات ملتے جلتے ہیں جبکہ وار برٹن اور اس سے ملحقہ علاقے کے رہائشیوں کا بودوباش،رہن سہن،تہذیب وتمدن بالکل مختلف ہے۔مزید برآں نئی حلقہ بندی کے مطابق PP-132 کے شمال سے جنوبی سروں کو کوئی سڑک Direct نہیں ملاتی اور تقریباً جنوبی کنارے سے شمالی کنارے تک آنے میں 80 کلومیٹر کا سفر کرنا پڑے گا جوکہ سراسر رولز اور فطرتی تقاضوں کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔

5. یہ کہ تجویر کردہ قومی حلقوں NA-117,118 بمطابق Annexure-A/1-8 میں آبادی کا تناسب،حلقوں کی تقسیم شمالاً جنوباً،کلچر،عوام کی بودوباش،رہن سہن،تہذیب وتمدن اور نقل وحمل میں کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں ہوگا۔اسی طرح تجویر کردہ صوبائی حلقوں بمطابق Annexure-B/1-8 میں بھی آبادی کا تناسب،حلقوں کی تقسیم شمالاً جنوباً،کلچر،عوام کی بودوباش،رہن سہن،تہذیب وتمدن اور نقل وحمل میں کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں ہوگا۔جوکہ تجویز کردہ حلقہ بندیاں رولز کے عین مطابق ہیں جبکہ جاری کردہ حلقہ بندیاں کسی صورت بھی دیے گئے مروجہ اصولوں کو پورا نہ کرتی ہیں اور اگر یہ حلقہ بندیاں تجویز کردہ حلقہ بندیوں کے مطابق نہیں ہوتیں تو سائل اور حلقہ کے لوگوں کے لیے سخت پریشانی کا سبب ہونگی۔

6. یہ کہ قانونگوئی موہلن کی تحصیل ننکانہ صاحب ہے اور تھانہ صدر ننکانہ صاحب کی Territorial Jurisdiction میں

آتی ہے۔لہذا موہلن قانونگوئی کے رہائشی تمام لوگ اپنے سول اور فوجداری معاملات کے سلسلہ میں عرصہ دراز سے ننکانہ صاحب سے منسلک ہیں۔نقشہ علاقہ تھانہ صدر ننکانہ صاحب بطور Annexure-B منسلک ہے۔

7. یہ کہ طرز رہائش، زبان، بودوباش اور تمدن کے اعتبار سے بھی موہلن قانونگوئی کا فطرتی الحاق بھی شہر ننکانہ صاحب کے ساتھ بنتا ہے۔

8. یہ کہ آبادی کے تناسب اور Clockwise تقسیم کے مطابق بھی موہلن قانونگوئی کا الحاق ننکانہ صاحب شہر کے ساتھ ہی بنتا ہے اور اسطرح آبادی کی تقسیم کا تناسب بھی ٹھیک رہتا ہے اور لوگوں کی سفری مشکلات بھی کم ہو جاتی ہیں اور بقیہ حلقہ جات کو تبدیل بھی نہ کرنا پڑے گا۔

9. یہ کہ ننکانہ صاحب ضلع کی حلقہ بندیاں تجویز کردہ حلقہ بندیوں کے مطابق کیے جانا قرین انصاف وقانون ہے۔

اندریں حالات استدعا ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب کے حلقہ جات کی تقسیم تجویز کردہ حلقہ بندیوں اور فطرتی حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے قانونگوئی موہلن کو شہر M / C ننکانہ صاحب کے ساتھ سابقہ NA-135 موجودہ NA-117 اور سابقہ PP-172 موجودہ PP-132 کی صورت میں شمار کیے جانے کا حکم صادر فرمایا جاوے۔

عرضــے

محمد کاشف رفیق خاں ایڈووکیٹ ضلع کچہری ننکانہ صاحب ساکن چک نمبر 12 گ ب تحصیل وضلع ننکانہ صاحب۔ 0344-8451412، 0305-8451412